New Edition

اُردُو

(او-لیول، سلیبس بی)

تبدیلیوں اور اضافوں کے ساتھ

نیا ایڈیشن

شاذیہ اِسلام

خطوط نویسی

خط ایک ایسی تحریر ہے جس میں ہم اپنے کسی عزیز یا دوست کو اپنے حالات بیان کرتے، اُسے کسی واقعہ کی اطلاع دیتے یا اس کی خیریت اور احوال دریافت کرتے ہیں۔ خط کو ''مکتوب'' خط لکھنے والے کو ''کاتب'' اور جسے خط لکھا جا رہا ہو، اُسے ''مکتوب الیہ'' کہتے ہیں۔

خطوط نویسی کے لیے مندرجہ ذیل امور کا خیال رکھیے:

(۱) مکتوب الیہ کے مقام و مرتبے، عمر، آپس کے تعلقات اور بے تکلفی کو مدِنظر رکھنا بہت ضروری ہے۔

(۲) خط لکھتے ہوئے آسان، سادہ زبان اور موزوں الفاظ کا انتخاب کریں۔ بھاری اور ثقیل الفاظ، طویل جملے اور بے ترتیبی خط کے حسن اور تاثر کو بگاڑ دیتی ہے۔

(۳) خط شروع کرنے سے پہلے صفحے کے دائیں جانب اپنا پتا اور خط لکھنے کی تاریخ تحریر کریں، مثلاً
۳۰۵۔گلبرگ تھری، لاہور۔
۲۱ مئی، ۲۰۱۰ء
اُردو زبان میں خط لکھتے وقت اس نکتے کا خاص خیال رکھیں کہ پتا اور تاریخ اُردو الفاظ اور ہندسوں ہی میں تحریر کریں، اکثر طلبا تاریخ اس طرح (۱۰۔۴۔۱۳) لکھ دیتے ہیں جو غلط ہے۔

(۴) جس شخص کو خط لکھا جا رہا ہو، اُسے مخاطب کرنے کے الفاظ ''القاب'' کہلاتے ہیں لہٰذا شخصیت کی حیثیت اور مقام کے مطابق انھیں مخاطب کریں، مثلاً محترم والد صاحب! پیاری سہیلی! عزیز دوست! استاد محترم! بزرگوار دادا جان! محترمہ ممانی صاحبہ! وغیرہ۔ اسی طرح خط کے اختتام میں اپنا حوالہ اس طرح دیں جس سے مکتوب الیہ کے ساتھ آپ کا تعلق ظاہر ہوتا ہو، مثلاً آپ کا فرماں بردار بیٹا، آپ کی مخلص سہیلی، آپ کی فرماں بردار شاگرد، آپ کا پیارا بھائی، نیاز مند، دُعا گو وغیرہ وغیرہ۔

(۵) القاب اور سلام لکھنے کے بعد روایتی انداز میں حال احوال تحریر کریں اور پھر خط لکھنے کا اصل مقصد یعنی نفسِ مضمون تحریر کریں جو شُستہ اور مؤثر پیرائے میں ہونا چاہیئے۔

(۶) خط کی ادبی حیثیت برقرار رکھنے کے لیے بہترین الفاظ کا انتخاب کریں اور اس بات کو مدِنظر رکھیے کہ خط آپ کی شخصیت اور ذوق کا آئینہ دار ہے، لہٰذا خطوط کی مشق کے دوران مندرجہ بالا ہدایات کا خاص خیال رکھیں۔

چند خطوط جو نمونے کے طور پر دیئے گئے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں تا کہ امتحانی نقطۂ نگاہ سے بھی آپ خطوط نویسی میں مہارت حاصل کرسکیں۔

موضوعات برائے مشق

(۱) کسی رسالے کے ایڈیٹر کے نام خط لکھ کر اپنے پسندیدہ مضمون پر اظہارِ خیال کریں اور پسندیدگی کی وجوہات بھی تحریر کریں۔

(۲) دوست کو امتحان میں کامیابی پر مبارک باد کا خط لکھیں اور آئندہ منتخب کئے جانے والے مضامین کے بارے میں پوچھیں۔

(۳) والدہ کے نام خط لکھ کر انہیں اپنی ہاسٹل کی زندگی اور گزرنے والے شب و روز سے آگاہ کریں۔

(۴) آپ کی خالہ اور خالہ زاد بہن بھائی کینیڈا میں رہائش اختیار چکے ہیں۔ خط لکھ کر اُن کے حالات دریافت کریں اور یہ کہ وہاں وہ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟

(۵) دوست کے نام خط میں کوئی ایسا واقعہ بیان کریں جس سے آپ کی ذہانت اور حاضر دماغی کا اندازہ ہوتا ہو۔

(۶) والد کے نام خط لکھیں جس میں انہیں آگاہ کریں کہ کاکول اکیڈمی میں آپ کی تربیت کیسی ہو رہی ہے۔

(۷) چھوٹی بہن کے نام خط لکھیے جس میں اسے نصیحت کریں کہ وہ ہر وقت فون پر سہیلیوں سے گپ شپ کی بجائے پڑھائی اور امورِ خانہ داری پر توجہ دے۔

(۸) اپنے دوست کے نام خط لکھیں جس میں ان وجوہات پر روشنی ڈالیں جن کے باعث آپ ایک لمبے عرصے سے اُسے خط نہیں لکھ پائے۔

(۹) دوست کے نام خط لکھیں جس میں کسی ایسی کتاب کا تذکرہ ہو جسے آپ نے پڑھا اور بہت پسند کیا ہو۔

(۱۰) والد کے نام خط لکھ کر اپنے سکول کی پرنسپل کی طرف سے کی جانے والی شکایت پر معافی مانگیں اور عہد کریں کہ آپ آئندہ ایسی کوئی حرکت نہیں کریں گے، جس سے آپ کی پرنسپل اور اساتذہ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

(۱۱) بڑے بھائی کو خط لکھیے جس میں اُنہیں مشورہ دیں کہ وہ اپنی پڑھائی پر بھرپور توجہ دیں اور کالج کی سیاست بازی سے دُور رہیں۔

(۱۲) لاہور میں اپنے دوست کو خط لکھیں اور اسے سوات کی موجودہ صورتِ حال بتائیں۔

(۱۳) اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر اپنے بھیجے ہوئے آرٹیکل کے متعلق استفسار کریں۔

(۱۴) اخبار کے مدیر کے نام خط لکھ کر کسی خبر کے متعلق وضاحت طلب کریں۔ خط میں خبر کی نوعیت سے

literary works were his pamphlets "Loyal Muhammadans of India" and "**Causes of Indian Revolt**"[4]. He also wrote an explanation on the Bible, in which he attempted to prove that Islam is the closest religion to Christianity. In the beginning of 1898, he started keeping unusually quiet. For hours, he would not utter a word to friends who visited him. Medical aid proved **ineffective**[5]. His condition became critical on 24th of March. On the morning of March 27, a severe headache further worsened it. He expired the same evening in the house of Haji Ismail Khan, where he had been shifted 10 or 12 days earlier. He was buried the following afternoon in the compound of the Mosque of Aligarh College. He was mourned by a large number of friends and admirers both within and outside South Asia.

۱۔ مصلح، اصلاح کار ۲۔ مدبر ۳۔ قائل کرنا ۴۔ اسباب بغاوتِ ہند ۵۔ غیر مؤثر۔

Paragraph 33:

Where there used to be peace, there was now terror. Swat used to be called "the Switzerland of the East", and now people call it 'the land of the terrorists.' The Swat valley was once a flourishing **tourist paradise**[1], people from all over the country came to see its mountains and crystal streams. The local people are mostly **non-tribal**[2] and governed by a peaceful provincial government. It was a calm place, but that was before the Taliban established itself here in August 2007. Driven out of Afghanistan by the US and **allied forces**[3], Taliban **foot soldiers**[4] **sneaked**[5] into Pakistan. Pakistan shares a 2,400km-long border with Afghanistan so it was easy for them to seek **refuge**[6] here. By imposing Sharia law in Swat, the Taliban were doing the same as they did to the people of Afghanistan. They are against education so they destroyed schools, they even closed shops selling music and films and had completely ruined the lives of its **inhabitants**[7].

۱۔ سیاحوں کی جنت ۲۔ غیر قبائلی ۳۔ اتحادی افواج ۴۔ پیادہ سپاہی ۵۔ چوری چھپے اور نظریں بچا کر کھسک آنا
۶۔ پناہ گاہ ۷۔ مقامی باشندے۔

Paragraph 34:

Muslim queen Chand Bibi helped to establish **law and order**[1], and her rule soon brought peace and **prosperity**[2] in the state. She was very kind to her Hindu **subjects**[3] and set up separate courts for them. She made sure that everyone was free to worship

اس کے لیے ذہنی طور پر تیار رہنا چاہیے کہ آپ کا ملنے والا، آپ کو کسی وقت بھی، کسی طرح کے موڈ میں مل سکتا ہے۔ اسی طرح آپ کو یہ غرور بھی دل سے نکال دینا چاہیے کہ آپ کسی خاص علم میں دوسروں سے ______ کر ہیں۔ اگر آپ میں کوئی خاص بات ہے تو آپ کو یہ بھی جاننا ہے کہ دوسرے لوگ بھی خاص خوبیوں اور ______ کے مالک ہوتے ہیں، اس لیے فخر وغرور بُرا ہوتا ہے۔ آپ اپنے موڈ اور مزاج کے حوالے سے اگر یہ سمجھتے ہیں کہ زندگی ______ ایک دُشوار کام ہے تو دوسرے لوگ بھی اسی خیال کے ______ ہو سکتے ہیں۔ اس لیے دوسروں سے زیادہ توجہ کی توقع کرنے کی بجائے بہتر ہے کہ آپ توازن کا خیال رکھیں۔ دوسروں کے ساتھ ہم آہنگ ہونے کی خوبی پیدا کریں۔ دوسروں کی ______ کرتے ہوئے آپ کو یہ بات ______ رکھنی چاہیے کہ آپ ان کی خوبیوں کی تقلید کر رہے ہیں یا کوتاہیوں اور خامیوں کی؟ کسی کو پریشان اور افسردہ دیکھ کر خود پر بھی اپنی پریشانیوں کا احساس ______ کر لینا قابل فخر تقلید نہیں ہے۔

پیراگراف ۵:

بھانڈا نہ پھوڑ دے ۔ مثل مشہور ہے ۔ اُلٹی سیدھی باتیں ۔ مرتا کیا نہ کرتا ۔ ٹھگتا تھا ۔ آوازے کستے ہیں ۔ کولھو کے بیل ۔ شور مچ گیا۔ رنگ فق ہو گیا۔ دُرگت بنائی ۔ روکھی سوکھی۔ ڈاڑھی میں تنکا۔

پنجاب کے کسی گاؤں میں ایک چودھری رہتا تھا۔ اس کی عمل داری میں فضلو نام کا ایک نوکر بھی کام کیا کرتا تھا۔ بے چارہ فضلو رات دن ____________ کی طرح کام کرتا اور ____________ کھا کر گزارا کرتا تھا۔ نہ جانے فضلو کے جی میں کیا سمائی کہ اس نے چودھرائن کا سونے کا ہار چرانے کا پروگرام بنایا۔

یہ ہار، چودھرائن کو اُس کی ماں نے دیا تھا اور چودھرائن اس کی بہت حفاظت کرتی تھی۔ خیر، فضلو نے وہ ہار چرا لیا۔ اب تو سارے گاؤں میں چودھرائن کے ہار کا ____________۔ اسی گاؤں میں ایک نجومی بھی رہتا تھا، جو لوگوں کو ____________ گھڑ کے سناتا اور ان سے پیسے ____________۔ چودھرائن نے اس نجومی کو بلا بھیجا اور اس سے علم نجوم کے ذریعے چور کا حلیہ پتا لگانے کے لیے کہا۔ وہ تو علم نجوم کی الف ب بھی نہیں جانتا تھا۔ ____________، اس نے آڑی ترچھی لکیریں کھینچیں اور اُلٹا سیدھا زائچہ بنانا شروع کیا۔ شامت کا مارا فضلو بھی چودھری اور چودھرائن کے ساتھ موجود تھا۔ فضلو نے زندگی میں پہلی بار اتنی بڑی چوری کی تھی۔ وہ دل ہی دل میں گھبرا رہا تھا کہ کہیں نجومی اس کا ____________۔ اُدھر نجومی دل ہی دل میں سوچ رہا تھا کہ میں جو بھی حلیہ بتاؤں گا، یہ لوگ یقین کر لیں گے، اُنھوں نے کون سا چور دیکھا ہے۔ چنانچہ نجومی نے

الفاظ میں خلاصہ نگاری

اللہ کی عبادت کرنے والا	عابد	قصے کہانیاں سنانے والا	قصہ گو
اللہ کا شکر ادا کرنے والا	شاکر۔شکر گزار	جو کسی کو قتل کرے	قاتل
صبر کرنے والا	صابر	جو کسی کے ہاتھوں مارا جائے	مقتول
جہاد کرنے والا	مجاہد	انصاف کرنے والا	منصف/جج
اللہ کی راہ میں اپنی جان قربان		ڈاک خانے کا انتظام کرنے والا	پوسٹ ماسٹر
کرنے والا	شہید	جادُو کرنے والا	جادُوگر
جو کسی سے نہ ڈرے	نڈر۔بہادر	سرکس میں کرتب دکھانے والا	بازی گر
کشتی چلانے والا	ملاح	وہ شخص جس کی لکھائی	
تصویر بنانے والا	مصور	خوبصورت ہو	خوش نویس
بھیڑ بکریاں چرانے والا	چرواہا	وہ شخص جو کسی کی ضمانت دے	ضامن
وہ ہستی جس سے محبت کی جائے	محبوب	وہ شخص جو کسی کے مال میں	
تیز اور جلدی چلنے والا	تیز گام	خیانت کرے	خائن
وہ شخص جو تیرنے میں ماہر ہو	تیراک	وہ شخص جسے مال دیا جائے اور	
لوہے کا کام کرنے والا	لوہار۔آہن گر	وہ اس کی حفاظت کرے	امین
کپڑا بُننے والا	جولاہا	مضامین لکھنے والا	مضمون نگار
گوشت بیچنے والا	قصاب	اخبار، رسائل اور کتابیں	
سبزی بیچنے والا	کنجڑا	مرتب کرنے والا	مدیر۔ایڈیٹر
قدیم رسم و رواج کی پیروی		وہ شخص جو اپنا مال ضرورت	
کرنے والا	قدامت پسند	مندوں پر خرچ کرے	سخی
نئی باتیں اور نئے رسم و رواج		وہ شخص جس کے ذمے قرض ہو	مقروض
کی پیروی کرنے والا	رُجعت پسند۔جدت پسند	وہ شخص جو ہر کام تیزی سے کرے	پھرتیلا، چُست
جوتے مرمت کرنے والا	موچی	ہر وقت گِلے شکوے کرنے والا	شاکی
عمارات تعمیر کرنے والا	معمار	دوسروں سے حسد کرنے والا	حاسد

(۱) حضرت جنید رحمۃ اللہ علیہ، حجام سے بال ترشوانے میں کیوں ہچکچا رہے تھے؟
(۲) حجام بغیر اُجرت کے بال بنانے پر کیوں راضی ہوا؟
(۳) حجام نے حضرت کو ریزگاری کیوں پیش کی؟
(۴) حضرت جنیدؒ نے حجام کے احسان کا بدلہ کس طرح چکانا چاہا؟
(۵) حجام نے تھیلی لینے سے انکار کر کے کیا ثابت کیا؟
(۶) کوئی کام ''راہِ اللہ'' کرنے سے کیا مراد ہے، نیز اس کی بنیادی شرط کیا ہے؟

تفہیم ۳۳:

آپ اگر اپنے گرد و پیش کے شور پر غور کریں تو آپ کو گھر کی کھڑکیوں سے آتا ہوا شہر کی پُرشور ٹریفک کا شور صاف سنائی دے گا، یا ایک ہوائی جہاز گھن گرج کے ساتھ آپ کے گھر کے اوپر سے گزرے گا، یا باہر گلی میں چند بچے شور و غل کے ساتھ کرکٹ کھیلنے میں مصروف ہوں گے یا کہیں قریب ہی دورِ جدید کی موسیقی اپنی چیختم دھاڑ کے ساتھ بج رہی ہو گی۔ اِس وقت ہماری موجودہ دنیا نت نئی آوازوں کے جنم لینے سے اتنی پُرشور ہو چکی ہے کہ ہماری سماعت اور صحت دونوں متاثر ہو رہی ہیں۔

جدید تحقیق کے مطابق بلند آوازیں اور شور نہ صرف ہمارے نظامِ سماعت کے لیے نقصان دہ ہے، بلکہ ہمارے دل اور محسوسات و خیالات کو بھی درہم برہم کر کے ہمیں ذہنی کوفت بھی فراہم کرتا ہے۔ اچانک بلند ہونے والے شور سے ایسے ہارمونز پیدا ہوتے ہیں جن کی وجہ سے ایک انسان کے خون کا دباؤ بلند ہو جاتا ہے، دل تیز تیز حرکت کرنے لگتا ہے، سانس کی رفتار میں اضافہ ہو جاتا ہے اور اعصاب اُس کے مقابلے کے لیے تیار ہو جاتے ہیں۔ اگرچہ موجودہ دور میں متفرق اقسام کے بیسیوں مہلک امراض پیدا ہو گئے ہیں اور ان کے علاج بھی دریافت ہو چکے ہیں، لیکن شور، دورِ جدید کا جدید ترین مرض ہے جو نسلِ انسانی کے لیے خطرہ بنتا جا رہا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق، دل کے امراض کے علاوہ کینسر کی بیماریاں اُن ملازمین میں عام ملازمین کی نسبت پانچ گُنا زیادہ ہوتی ہیں جو شور و غل والی فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں۔

آپ کے کان دیکھ سکتے ہیں اور نہ ہی آپ کو اُس نقصان کا اندازہ ہوتا ہے جو کانوں کو پہنچ چکا ہوتا ہے اس لیے جب تک آپ لوگوں سے ''براہِ کرم دوبارہ بولیے'' کہنا شروع نہیں کرتے، آپ کو اپنی سماعت متاثر ہونے کا علم نہیں ہوتا۔ آپ مندرجہ ذیل علامات سے معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ بہرے پن کا شکار ہو رہے ہیں: جب آپ کو گفتگو کے دوران چیخ چیخ کر بولنا پڑے، جب آپ کے کان درد کرنے لگیں، جب شور تھمنے کے